ساغر صدیقی

ماہِ صیام...... خیر مقدم

عبادت کا مہینہ آ گیا ہے
گناہوں کو پسینہ آ گیا ہے

نبی کے عشق میں بے تاب رہنا
شفاعت کا قرینہ آ گیا ہے

نگارِ وقت کی انگشتری میں!
تقدس کا نگینہ آ گیا ہے

مقامِ طور و سینا دو قدم ہے
چلو! رحمت کا زینہ آ گیا ہے

مدد! اے نا خدائے بحرِ ہستی
کہ طوفاں میں سفینہ آ گیا ہے

اُٹھو! آئینِ قرآں کو جگائیں
مجھے اذنِ مدینہ آ گیا ہے

خوشا! ساغؔر کہ دامان طلب میں
مرادوں کا خزینہ آ گیا ہے!